السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں تشہد اولیٰ میں دُرود شریف واجب ہے ، یا غیر واجب ۔ جو امام یا مقتدی قصداً پہلے تشہد میں دُرود نہ پڑھے تو نماز ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے : صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا سلام تشہد ہے اور صلاۃ درود ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں کا حکم دیا ہے ۔ کتاب و سنت سے پہلے قعدہ میں دُرود کا نہ پڑھنا ثابت نہیں ۔ آیت کریمہ اور احادیث کا تقاضا یہی ہے کہ تشہد سلام کے ساتھ صلاۃ دُرود بھی ہو۔ دیکھئے نماز کے علاوہ مختصر سلام کے ساتھ بھی صلاۃ ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]

محدث فتویٰ